● **صاحبزادہ طارق محمود رحمہ اللہ**　　　مؤلف: محمد اورنگ زیب اعوان

قیمت: درج نہیں　　　ملنے کا پتا: مکتبہ لولاک، جامع مسجد، ریلوے کالونی، فیصل آباد

صاحبزادہ طارق محمود رحمہ اللہ مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما تھے۔ اُن کے والد ماجد مولانا تاج محمود رحمتہ اللہ علیہ طویل عرصہ مجلس احرار اسلام سے وابستہ رہے۔ انھیں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری قدس سرہٗ اور اکابر احرار کی رفاقت کا شرف حاصل رہا۔ وہ احرار اور تحریک ختم نبوت کے پرجوش اور متحرک رہنما اور آغا شورش کاشمیری مرحوم کے خاص دوستوں میں سے تھے۔

صاحبزادہ طارق محمود رحمہ اللہ مولانا تاج محمود کے اکلوتے اور لائق فرزند تھے۔ جرأت وشجاعت اور صحافت وخطابت انھیں ورثہ میں ملی تھی۔ وہ مجلس تحفظ ختم نبوت میں ''احراری خطابت'' کی واحد اور آخری مثال تھے۔ والدِ مرحوم کی وجہ سے اکابرِ احرار کو دیکھا اور سنا تو اُن کی بہت ساری صفات صاحبزادہ مرحوم نے اخذ کیں۔ خطابت اور صحافت میں شورش مرحوم سے بہت متاثر تھے۔ اُن کی تقریر وتحریر میں شورش مرحوم کا رنگ بدرجۂ اتم موجود تھا۔ اپنے والد مرحوم کے انتقال کے بعد اُن کے جاری کردہ ہفت روزہ ''لولاک'' کے ایڈیٹر رہے۔ لکھنے اور بولنے کا کام دمِ آخر تک جاری رکھا۔ چونکہ وہ احراری خون تھے، اس لیے مجلس احرار اسلام اور اس کے اکابر سے بے پناہ محبت کرتے۔ مسجد احرار چناب نگر کی سالانہ ختم نبوت کانفرنس میں شریک ہوتے۔ چیچہ وطنی میں ختم نبوت کانفرنس میں تقریر کی اور ۷/ستمبر ۲۰۰۶ء کو دفتر مجلس احرار اسلام لاہور میں منعقدہ ختم نبوت کانفرنس میں انھوں نے زندگی کی آخری تقریر کی۔ خانوادۂ امیر شریعت سے بہت عقیدت وارادت اور محبت تھی اور فرماتے:

''یہ میرا مرشد خانہ ہے، میں ان کے حکم کی تعمیل کروں گا، مجھے جب اور جہاں بلائیں گے، بہرصورت پہنچوں گا۔''

بعض ''محبین'' نے انھیں احرار کے جلسوں میں جانے سے روکنے کی پوری کوشش کی مگر انھوں نے ایسی سب کوششیں ناکام بنادیں۔

محمد اورنگ زیب اعوان معترف ہیں کہ صاحبزادہ صاحب مرحوم کے اُن پر بہت احسانات ہیں۔ انھوں نے اپنے محسن کی حیات وخدمات پر یہ کتاب مرتب کی ہے۔ صاحبزادہ صاحب مرحوم کے مختلف شخصیات پر مضامین، مکتوبات اور کتابوں پر تبصرے اس کتاب کی زینت ہیں۔ اور صاحبزادہ صاحب کی وفات پر تعزیتی پیغامات وتاثرات اور منظوم خراجِ تحسین بھی کتاب میں شامل ہیں۔ نیز اُن کی تقاریر کے بعض اقتباسات نے کتاب کی اہمیت دوچند کردی ہے۔ (تبصرہ: سید عطاء المنان بخاری)

● **نوادرات مولانا سعید الدین شیرکوٹی**　　　مؤلف: مولانا محمد اورنگ زیب اعوان

قیمت: ۱۵۰ روپے　　　ملنے کا پتا: القاسم اکیڈمی، جامعہ ابوہریرہ، خالق آباد، نوشہرہ (صوبہ سرحد)

حضرت مولانا سعید الدین شیرکوٹی مدظلہ ہمارے اسلاف کی یادگار ہیں۔ ان کے والد ماجد حضرت مولانا محمد عماد

الدین رحمتہ اللہ علیہ دارالعلوم دیوبند کے فاضل، مدرس اور شیخ الہند مولانا محمود حسن قدس سرہٗ کے شاگرد رشید تھے۔آپ کا زمانۂ تعلیم اور حضرت مولانا سید حسین احمد مدنی اور حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی کا زمانۂ تعلیم ایک ہی ہے۔

حضرت مولانا سعیدالدین شیرکوٹی آپ کے قابل فخر فرزند ہیں۔۱۰رجون ۱۹۳۱ءکوصوبہ یوپی ضلع بجنور کے قصبہ شیرکوٹ میں پیدا ہوئے۔حکیم الامت حضرت مولانا اشرف علی تھانوی رحمتہ اللہ علیہ نے پندنامہ اور میزان منشعب کی بسم اللہ کرائی اور حضرت مدنیؒ سے دورۂ حدیث کی تکمیل کی۔حضرت مولانا خیر محمد جالندھری، مولانا اعزاز علی، مولانا محمد ادریس کاندھلوی، مولانا قاری محمد طیب قاسمی، علامہ محمد شریف کشمیری، حضرت مفتی محمد شفیع اور مولانا عبدالحق (اکوڑہ خٹک) رحمہم اللہ آپ کے اساتذہ ہیں۔حضرت مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم سے بیعت ہیں۔ماضی میں مجلس احرار اسلام اور جمعیت علماء اسلام سے وابستہ رہے۔۱۹۵۳ءاور۱۹۷۴ءکی تحاریک ختم نبوت میں بھرپور حصہ لیا۔علمی وادبی ذوق سے بہرہ ور اور خطابت کے شناور ہیں۔حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ سے بہت متاثر اور عقیدت مند ہیں۔خطابت کا جوہر شاہ جی کا فیض ہے۔طب پڑھی اور ''دواخانہ مفید عام'' قائم کیا۔طب کے ساتھ ساتھ دینی، علمی، سیاسی اور تبلیغی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتے رہے۔ریڈیو پاکستان پر مستقل تقاریر کیں۔پینتیس برس تک درسِ قرآن اور درسِ حدیث دیتے رہے۔خواتین کے لیے باپردہ ہفتہ وار درسِ قرآن جاری رکھا۔بردالبردۃ (قصیدہ بردہ شریف کا منظوم ترجمہ)، شمامہ شیرکوٹی (ملفوظات)، جرعاتِ کوثر (شعری مجموعہ)، شاعرِ مشرق (اقبال پر تاثرات)، ارشاداتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم، اچھی باتیں اور مخزنِ بلاغت آپ کی معروف تصانیف ہیں۔اس وقت ۷۷ برس سے متجاوز ہیں۔اللہ بھلا کرے مولانا محمد اورنگ زیب اعوان کا جنھوں نے مولانا کے احوال اُن کی زندگی میں جمع کر دیئے۔مولانا کے سوانح، مولانا کی یادداشتیں، منتخب تقاریر اس کتاب کی زینت ہیں۔ایک پاکباز آدمی کے پاکیزہ احوال وخیالات پر مشتمل کتاب ہے۔(تبصرہ: سید عطاء المنان بخاری)